

## What does the Bible really say about divorce & remarriage?

بائبل حقیقت میں طلاق اور دوسری شادی کے متعلق کیا کہتی ہے؟

خدا کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے (ملاکی 3:6، عبرانیوں 13:8) مجھے یقین ہے کہ تم میں سے بہت سوں نے یہ الفاظ سنے ہوں گے۔ کیا آپ مکمل طور پر اس کے مطلب سے آگاہ ہیں۔ مجھے یقین ہے۔ کہ یسوع مسیح کی تعلیمات کے متعلق بہت سے لوگ شش و پنج میں مبتلا ہیں کیونکہ بہت لوگ یسوع مسیح کی تعلیمات اور پرانے عہد نامہ میں خدا کے دیئے ہوئے احکامات سے تعلق نہیں رکھتے۔

جب میں اس مضمون کے لیے تحقیق کر رہا تھا۔ تو میں نے محسوس کیا کہ بہت سے مضامین طلاق کے موضوع کے دفاع کے لیے مختلف دلائل کے ساتھ موجود ہیں۔ عام طور پر نیا عہد نامہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اپنے نقطہ نظر کو ثابت کرنے کے لیے وہ انگلش ڈکشنری کا سہارا لیتے ہیں تاہم ایسا طریقہ کار نقصان دہ ہوتا ہے۔ اور بڑی آسانی کے ساتھ غلطی کی طرف چلا جاتا ہے کیونکہ

1۔ بائبل انگلش میں نہیں لکھی گئی تھی۔

2۔ پرانا عہد نامہ میں نئے عہد نامہ میں لکھی ہوئی بات کی تفسیر کی گئی ہے۔

ڈکشنری کیا کہتی ہے۔ یا لفظ کا مطلب کیا ہے۔ تمہیں پرانے عہد نامہ کو دیکھنا چاہیے اور وضاحت کے لیے اصل متن کی طرف آنا چاہیے۔ ورنہ تم اپنے آپ کے رہنما خود ہو گے۔ اور غلط راستے پر ہو گے۔ پس مقصد یہ ہونا چاہیے۔ کہ بائبل (پرانا عہد نامہ، نیا عہد نامہ) کے متعلق تمہارا نقطہ نظر ہم آہنگی پر مبنی ہونا چاہیے۔ بائبل میں اصل متن میں۔ خداوند یسوع مسیح نے اس پر مہر تصدیق ثبت کی ہے۔ کہ خدا تبدیل نہیں ہوتا جب وہ کہتے ہیں کہ یہ نہ سمجھو کہ میں تورات اور انبیاء کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ متی 5:17 دیکھیں یسوع مسیح نے تورات کے مختلف حصوں کی وضاحت میں سے گزرتے ہوئے یہ بالکل ٹھیک کہا تھا ہمیں اس بات کو لفظی طور پر لینا چاہیے خداوند مسیح کیا حوالہ دے رہے تھے۔ جب انہوں نے کہا کہ وہ تورات اور انبیاء کو پورا کرنے آئے ہیں۔ انہوں نے موسیٰ کے احکامات سے، خاص طور پر بکروں اور بیلوں کی قربانی دینا، سالانہ سبتوں اور بہت کچھ زیادہ کا حوالہ دیا تھا۔ یہ لکھیوں 2:14 اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام اور ہمارے خلاف تھی اور اس کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔ اور عبرانیوں 10:1 کیونکہ شریعت جس میں آئینہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے اور اُن چیزوں کی اصلی صورت نہیں۔ اُن ایک ہی طرح کی قربانیوں سے جو ہر سال بلا ناغہ گزرائی جاتی ہیں پاس آنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کر سکتی۔ دیکھیں متی 5:17 میں یسوع مسیح نے کیا بتایا ہے۔ کہ وہ تورات و شریعت کو منسوخ کرنے نہیں آیا بھر کیا شریعت کے متعلق بات کرتا ہے۔ کیا ہم قبول نہیں کرتے؟ پرانے عہد نامہ کی تشریح کر رہا ہے اور وہ اپنے دن غلط تشریح اور غلط تصور کر درست کرے گا۔

متی 5:31 یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے۔ 5:32 لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زنا کرتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔

ایک وقت تھا۔ میں یقین کیا کرتا تھا۔ کیا طلاق تمام حالات میں ایک گناہ ہے پہلے میرا یقین ہوا کرتا تھا کہ صرف جہاں تک منگیتر کی حد تک دھوکہ دہی کا تعلق ہے۔ تم اُسے طلاق دے سکتے ہو۔ اُس وقت سے میں نے سیکھا کہ یہ تو صرف ایک تشریح ہے۔ اس کے برعکس کہ یسوع مسیح ہمیں اصل میں کیا سکھاتے ہیں۔

پس یسوع مسیح کیا سکھاتے ہیں؟ اچھا، جیسا میں نے اوپر ذکر کیا ہے۔ میرا نہیں خیال کہ یسوع مسیح نے تمام اخلاقیات (جیسا کہ دس احکام) سے کچھ نیا سکھایا ہو۔ دوسرے الفاظ میں، میرا نہیں خیال کہ یسوع مسیح نے شادی کے معاہدہ کا جہاں تک تعلق ہے۔ پرانے عہد نامے سے نئے عہد نامہ کے اخلاقی ڈھانچے میں کوئی تبدیلی کی ہے۔ اور میرا مقصد اس نقطہ کو یہاں پر ثابت کرنا ہے۔

پس اوپر دی گئی آیت میں، جہاں پر خداوند یسوع مسیح نے طلاق کے بارے میں بات کی ہے۔ کون سا پیرا گراف پرانے عہد نامہ میں انہوں نے اس کو آشکارہ کرنے کے لیے ظاہر کیا ہے۔

انہوں نے براہ راست استثناء 24:1 کو ہم یہاں پر مختصراً "طلاق کی ہدایات" کہیں گے۔ جہاں سے مسیح نے تھوڑا سا حصہ لیا ہے۔ یہ حوالہ دیتے ہوئے کہ اُس وقت کے لوگ اس بارے میں عام طور پر کیا کہتے تھے۔ لیکن متوجہ ہوں کہ وہ غلط کہتے تھے۔ ناپاکی کی تمام باتوں کو نظر انداز کر دیتے جو طلاق لینے کے حالات سے مطابقت رکھتے۔

[Kjvdeu24.htm](http://Kjvdeu24.htm)

استثناء 24:1 "اگر کوئی مرد کسی عورت سے بیاہ کرے اور پیچھے اُس میں کوئی ایسی بے ہودہ بات پائے جس سے اُس عورت کی طرف اُس کی التفات نہ رہے تو وہ اُس کا طلاق نامہ لکھ کر اُس کے حوالہ کرے اور اُسے اپنے گھر سے نکال دے۔"

آئیں یسوع مسیح کے الفاظ اور پرانے عہد نامہ کی شریعت کا موازنہ کریں۔ kjvmat5.htm#15  
متی 5:32 "لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زنا کرتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔"  
دونوں جگہوں پر آدمی کے لیے طلاق دینے کی شرط ہے استثناء 24:1 میں بائبل کہتی ہے "ناپاکی" شرط ہے۔  
جبکہ متی 5:32 میں انجیل کہتی ہے۔ کہ حرام کاری شرط ہے۔ کیا ناپاکی اور حرام کاری ایک جیسے الفاظ ہیں یا کیا خداوند یسوع مسیح نے کچھ نیا سکھایا ہے۔

اچھا اگر تم عبرانی کی "ناپاکی" کی تعریف دیکھتے ہو تو تم اس کا مطلب پاو گے۔  
ماخذ۔ 6168 سے برہنگی، لغوی معنی خاص طور پر غیرت، تشبیہاً بے غیرتی، داغ لگانا یا دھبہ لگانا، ننگا پن، شرم یا شرمندہ ہونا، گندہ یا ناپاک۔

یونانی سٹرونز G152 G602 G808 G809 G2487

1۔ ننگا پن، برہنگی، شرم، غیرت

1a غیرت (بے شرمی کے ساتھ آپ کو پیش کرنا)

1b چیزوں کا ننگا پن، بے شرمی یا بے حیائی، نامناسب رویہ

1c پیش کرنا، نڈر

آئیں اب اس یونانی لفظ "fornication" یعنی زناکاری کا موازنہ کرتے ہیں جو متی 5:32 میں ملتا ہے۔  
 ماخذ۔ 4203 سے حرامکاری (جس میں بدکاری اور محرمات سے مباشرت) تشبیہاً ضم پرستی، محبوب پرستی،  
 جنسی بد فعلی یا بد کرداری۔ G4203

عبرانی سٹرونگز H8457 H2183

1۔ غیر قانونی جماع

1a۔ حرامکاری، جنسی بد فعلی، ہم جنس پرستی، مباشرت یا جماع

1b۔ قریبی عزیزوں کے ساتھ ہم بستری کرنا۔ اجارہ 18

1c۔ غیر قانونی طور پر طلاق یافتہ مرد یا عورت کے ساتھ جماع کرنا۔ متی 10:11,12

2۔ بتوں کی پوجا

2a۔ بتوں کے حضور گزرائی گئی قربانی کا گوشت کھانے کا سزاوار ہونا

2b۔ کسی بھی قسم کی بت پرستی۔

بہت سے مسیحیوں کو سمجھ ہی نہیں ہے کہ اصل میں حرامکاری کا مطلب کیا ہے۔ وہ بڑی سادگی سے یہ سمجھتے ہیں کہ شادی سے پہلے کا جنسی تعلق ہے۔ تاہم یہ اس کا اصل مطلب نہیں ہے۔ اس کا اصل مطلب اصل یونانی کے مطابق حرامکاری اور محبوب پرستی ہے۔

اب شاید آپ کا کچھ خیال ہو کہ غیر قانونی جنسی ملاپ کرنا کیا ہے۔ تاہم تمہیں ان پیراگراف کے مطالعہ کی ضرورت ہے۔ جہاں پر خدا نے غیر قانونی جنسی تعلق قائم کرنے کے بارے میں اصل حقیقت بتائی ہے۔ خروج 23-18:5 اسی وجہ سے میں نے مضمون کے شروع میں حوالہ دیا تھا۔ لفظ حرامکاری کا مطلب جاننے کے لیے ایک عام ڈکشنری سے ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے برعکس پرانے عہد نامہ سے مشاورت لینی چاہیے۔ جو کہ اصل بائبل کا حصہ ہے۔ ورنہ تم غلطی کر بیٹھو گے جو کہ تمہیں دوسرے بہت سے عقائد، خیالات کی غلطیوں کی طرف لے جائے گی۔ اور یہ بھی کہ اصل میں یہ لفظ کیسے بنا اور اس لفظ کی جڑ کیا ہے۔

ایک دفعہ پھر اوپر دہ گئی تعریفوں کی طرف توجہ دیں۔ کیا آپ نے دیکھا کہ کیسے عبرانیوں میں "نگا پن" اور "پیش کرنا" کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جو کہ یونانی تعریف کے مطابق جنسی بے راہ روی کے متعلق ہے۔ تو جب یہ کہا جاتا ہے کہ ننگا پن کی عبرانی تعریف کے مطابق اس کا حوالہ "بغیر کسی چیز کے ڈھکا ہوا ننگا پن"

جیسا کہ جب انسان جنسی بے راہ روی کا شکار ہو رہا ہوتا ہے۔ جیسا کہ کسی دوسرے کے ساتھ عین موقع پر پکڑا جائے نہ کہ محض تہمت ہو۔ جو کہ کچھ زیادہ ہی مضبوط بے راہ روی کا حقیقی ثبوت ہے۔

مزید برآں توجہ دیں۔ کہ طلاق کی یہ حالت صرف جنسی بے راہ روی تک محدود نہیں ہے۔ عبرانی تعریف کے مطابق تم دیکھو۔ "ناپاکی" اور "نامناسب رویہ" کا مطلب کسی بھی طرح کی "ناپاکی" ہو سکتا ہے۔ یا "گندہ رویہ" پرانے عہد نامہ میں کوئی بھی گناہ کی سرگرمی آپ کو ناپاک کر سکتی ہے۔ (مثال کے طور پر بتوں کی پوجا)۔ اس بات پر توجہ دیں۔ اس عبرانی لفظ کی ایک تعریف ہے۔ جو کہ ہنی جگہ سے ہلی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اور اس کا نام "بت پرستی" ہے دنیا میں کتنے لوگ "idolatry" کو طلاق کے سبب کو طور پر لے چکے ہیں۔

آپ کے لیے ایک سوال کیا غیر مسیحی بت پرست ہوتے ہیں؟ اب یہ سوال ایک بے ہودہ سا سوال لگتا ہے۔ کیا ہاں؟ اچھا دلچسپی لیتے ہوئے۔ پولوس رسول صرف ایک حالت کے بارے میں بتاتا ہے۔ جب ایک ایماندار طلاق لیتا ہے۔ 1- کرنتھیوں 7:15 "اگر مرد جو باایمان نہ ہو اگر وہ جدا ہو تو جدا ہونے دو۔ ایسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں اور خدا نے ہم کو میل ملاپ کے لیے بلایا ہے۔" پس یہاں پر ایسا دکھائی دیتا ہے۔ اگر تم باب کے سیاق و سباق کے مطابق آیتوں کو دیکھتے ہو۔ جو کہ پولوس رسول تمام نجات یافتہ لوگوں سے کہہ رہا ہے۔ اگر تم ایک غیر نجات یافتہ سے شادی کرتے ہو۔ اور یہ شخص تمہیں چھوڑ جاتا ہے۔ تو تم اس شخص کے ساتھ (شادی کے بندھن عبرانی مثال کے تحت) شادی کی پابندی کے ماتحت نہیں ہو۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟ کیا یسوع مسیح نے کہا کہ حرام کاری کے سوا تمام وجوہات قابل قبول ہیں؟ اچھا بائبل کی تعریف کے مطابق جیسا کہ میں نے ابھی نشاندہی کی ہے۔ تمام غیر نجات یافتہ "بت پرست" ہیں۔ جو کہ حرام کاری کی ایک قسم ہے۔ لفظ حرام کاری کی ایک مثال جو کہ بائبل میں بت پرستی کی جگہ استعمال ہوئی ہے۔ دیکھیں 1,2,3,4 مزید برآں یہ "ناپاکی" کی عبرانی کی تعریف سے مطابقت رکھتا ہے۔ جیسا غیر نجات یافتہ بھی ناپاک ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں کہ پولوس رسول 1- کرنتھیوں 7:14 میں اس بات کا اعلان کرتا ہے۔

کیا یہ دنیا میں سب سے زیادہ حیران کن مطابقت نہیں ہے؟ پولوس رسول غیر نجات یافتہ لوگوں کو 1- کرنتھیوں 1:14 میں ناپاک کہتا ہے۔ اور اشفاء 4-24:1 میں طلاق لینے کی لیے ایک وجہ ناپاکی بھی بتائی ہے۔ مزید برآں متی 5:31 کے آئینہ کی طرح روشن پیراگراف میں یسوع مسیح نے حرام کاری کی ایک تعریف "بت پرستی" بیان کی ہے۔ اور جو خدا کا سچا پیرکار نہیں ہے۔ وہ بت پرستی یا ضم پرستی ہے۔ دیکھیں یسوع مسیح نے طلاق کے اخلاقی قانون میں تبدیلی نہیں کی اور مزید یہ کہ دیکھیں پولوس رسول نے بھی کچھ نہیں کیا۔

حرام کاری کرنے کا عمل بالکل "بت پرستی" یا مباشرت یا کسی اور طرح کے جنسی گناہ کے برابر ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ یہ ناپاکی کے بھی بالکل برابر ہے۔ جو کہ پرانے عہد نامہ میں طلاق کے لیے قابل قبول بیان کیا گیا ہے۔ تاہم اس اصول کے غلط استعمال کو روکنا چاہیے۔ خدا نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ اگر تم اپنے منگیتر کو طلاق دیتے ہو۔ تو تم اس کے ساتھ کبھی بھی ملاپ نہیں کر سکتے۔ (اگر وہ خود کسی دوسرے سے شادی کرنے کے بعد بھر تمہارے پاس آئے) یہ بھی اُسی طرح کا فیصلہ ہے جیسا کہ پہلی شادی کے لیے سنجیدہ ہو جانا چاہیے۔ دوسرے لفظوں میں یہ کوئی گستاخ فیصلہ نہیں ہے۔

پس آپ کیا سوچتے ہیں کیا بت پرستی صرف بت کی پوجا ہے یا یہ اس بھی زیادہ ہے۔ کھسیوں 3:5 میں بت پرستی یا ضم پرستی کے بارے میں کہا گیا ہے۔

[Kjvcol3.htm#5](http://Kjvcol3.htm#5)

کھسیوں 3:5 "پس اپنے اُن اعضا کو مردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرام کاری اور ناپاکی اور شہوت پرستی اور بُری خواہش اور لالچ کو جو بت پرستی کے برابر ہے۔"

دوسرے لفظوں میں اگر منگیتر آپ کے ساتھ دھوکہ کرتا ہے۔ یہ طلاق کے لیے کافی نہیں لیکن اس کے برعکس پرانے عہد نامہ میں کچھ زیادہ کہا۔ "کچھ ناپاکی" پس لفظ "Porneia" (زنا کاری کی وجہ کے علاوہ) بہت سنجیدہ قسم کی گندی خواہش کے ہوتے ہوئے، یہ آپ کی منگیتر یا بیوی کے دل کو توڑ دے گا۔ اگر اُس کے ساتھ بُرے طریقے سے پیش

آنے کی خواہش ہو۔ پس آدمی یا عورت جو جذباتی طور پر، زبانی طور پر، جسمانی طور پر گالم گلوچ کرنا۔ اپنی جھگڑالو بیوی کے ساتھ ٹھہرنا ذرا مشکل ہوتا ہے۔ یہ کہ اُس کی بیوی ہونا اور بُری خواہش پر عمل کرنا۔ کلسیوں 3:5 کے مطابق ایک طرح سے بت پرستی ہے بے شک یہ تمہاری بیوی یہ ہو سکتی ہے۔ جو کہ دوسری بُری خواہشات رکھتی ہے۔ جو کہ واضح اور ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ یہ طلاق کا بیش خیمہ بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ ہمیشہ یہ بات اپنے ذہن میں رکھو اگر یہ ایک بہت خاص فیصلہ ہوتا ہے۔ یہ کوئی گستاخ فیصلہ نہیں ہوتا۔ اگرچہ شادی ناکام بھی ہو سکتی ہے لیکن یہ ہونی ضرور چاہیے۔ خدا کی آئیڈیل یہ ہے۔ کہ جنہیں خدا نے جوڑا۔ اُسے انسان جدا نہ کرے۔

اب یہاں یہ مضمون مکمل نہیں ہو جاتا۔ اگر میں مرقس 12:10 کے متعلق بات نہ کروں۔ جیسا کہ یہ ایک بہت مشہور آیت ان کے لیے جو اس بات پر یقین رکھتے ہیں۔ کہ آپ طلاق لے سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ آئیں اب اس کو ایک ایک کر کے کھولتے ہیں کہ اصل میں کیا کہا گیا ہے۔ سب سے پہلے فریسی اسے یہ کہہ کر آزماتے ہیں۔ "کیا مرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے۔"

اب سوال جو کہ ہم پوچھتے ہیں وہ یہ ہے، کہ یہ آزمائش کیوں آئی؟ اس سوال میں بڑی چال ہے۔ یہ قانونی تو بھرتھا اگر ناپاکی ہوتی۔ ہاں فریسیوں نے جان بوجھ کر یہ سوال پوچھا تھا۔ پس وہ کوئی غلطی پکڑنا چاہ رہے تھے۔ کیونکہ اگر وہ ہاں کہتا۔ تو وہ کہتے یہ سچ نہیں ہے۔ کیونکہ بھرتھا ناپاکی ہونی چاہیے تھی۔ اور اگر وہ کہتا کہ نہیں۔ تو وہ کہتے کہ یہ غلط ہے۔ کیونکہ اس اجازت استثناء 24 باب 1 تا 4 آیات میں دی گئی ہے۔ دیکھیں کیا بے وقوفانہ چال ہے۔ ایک قسم کی کمی یا ناسمجھی کیا آپ کے خیال میں یہ نہیں ہے؟

پس اس نے جواب سوال سے دیا۔ اُن پر زور دیا کہ وہ اپنے سوال کا جواب خود دیں۔ لیکن حقیقت میں اُن کے پاس درست جواب نہیں تھا۔ کیونکہ انہوں نے جان بوجھ کر "حالت" اور "ناپاکی" کو چھوڑ دیا تھا۔ دیکھیں آیات 3، 4۔ اب آیت نمبر 5 میں یہاں پر تشریح یا تفسیر کرتے ہوئے بہت سے لوگ غلطی کر بیٹھتے ہیں۔ یسوع مسیح نے کہا کہ یہ تمہارے دلوں کی سختی کی وجہ سے لکھا گیا تھا۔ وہ اس پیرا گراف میں بطور موسیٰ۔۔ اب موسیٰ کو شریعت لکھنے کی ترغیب کس نے دی؟ کیا خدا نے موسیٰ کو شریعت لکھنے کے لیے ہدایت نہیں دیں؟ جب وہ کہتا ہے "دلوں کی سختی" یسوع مسیح کس چیز کا حوالہ دے رہے ہیں؟ کیا وہ "گناہ آلودہ فطرت کا حوالہ نہیں دے رہے؟ اور لوگوں نے اچھی زندگی بسر کرنے سے انکار کر دیا۔ یا جو شخص طلاق دیتا ہے۔ اس کے دل کی سختی کی بات کی ہے۔ شاید وہ شخص جو ناپاک ہے وہ سخت دل ہے۔

یہاں پر ایک اور پیرا گراف ہے جس نے کئی لوگوں کو لٹکایا ہوا ہے۔ آیات 6 تا 9 "10:6 لیکن خلقت کے

شروع سے اُس نے انہیں مرد اور عورت بنایا۔ 10:7 اس لیے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا۔ 10:8 اور وہ اور اس کی بیوی دونوں ایک جسم ہوں گے۔ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ 10:9 اس لیے جسے خدا نے جوڑا اسے آدمی جدا نہ کرے۔"

اب میں آپ کو کچھ دکھانا چاہتا ہوں۔ جو شاید تم نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ پہلی بات کہ یسوع مسیح یہاں پر کس چیز کا حوالہ دے رہے ہیں۔ وہ حوالہ پیدائش 2:24 ہے۔ اور وہ کچھ اس طرح ہے کہ میں نے صرف پانچ دن پہلے محسوس کیا ہے۔ اور کسی سے اس بات کے بارے میں کچھ کہتے سنا بھی نہیں۔ پیدائش کا تیسرا باب کیا ہے؟ "آدم اور حوا کا پہلے گناہ میں گرنا" پس یسوع نے کہا "شروع میں ایسا نہیں تھا۔" ابتداء میں "سے مراد ہے۔" "گرنے سے پہلے" پس شادی کے متعلق

خدا کا تصور انسان کے گناہ سے پہلے تصویر میں آتا ہے۔ انسان کے گناہ کے بعد طلاق منظر عام پر آتا ہے۔ جس کی کچھ حالات میں اجازت دی گئی ہے۔ کیونکہ کچھ لوگ ناپاک تھے اور کچھ جو پاک تھے وہ ناپاک لوگوں کے ساتھ زندگی بسر کرنا نہیں چاہتے تھے۔ پولوس رسول یہاں پر اس کو آشکارہ کرتا ہے۔ "بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو۔ کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟" 2- کرتھیوں 6:14۔ پس ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ یسوع مسیح کہہ رہے ہیں کہ "ابتداء میں" خدا کا پروگرام دو لوگوں کی شادی کا تھا۔ اور طلاق اس میں نہیں تھا۔ لیکن گناہ میں گرنے کے بعد خدا نے مخصوص حالات میں اس کی اجازت دے دی۔

آخر میں لیکن بالکل اختتام میں نہیں۔ مرقس 10:11-12 وہ کہتا ہے۔ 10:11 "اُس نے اُن سے کہا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو جھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ اس پہلی کے برخلاف زنا کرتا ہے۔ 10:12 اور اگر عورت اپنے شوہر کو جھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے تو زنا کرتی ہے۔"

اب یقیناً یہ متنازعہ لگتا ہے۔ "مشروط طلاق" کا تصور۔ کیا میں نے ٹھیک کہا؟ ٹھیک ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ غلط ہے۔ جب لفظ "put away" استعمال ہوا اس لفظ کا مطلب ہے قانونی یا غیر قانونی طلاق۔ اب یہ دیکھیں کہ یہ آپ کے لیے ہے۔ اب آئیں یونانی میں "put away" کی تعریف دیکھیں اور تم دیکھو گے کہ لغوی معنی اس کے "send away" یعنی بھیج دینا ہے۔ آپ کے لیے ایک سوال ہے۔ اگر میں آپ سے کہتا ہوں کہ میں نے اپنی بیوی کو بھیج دیا ہے۔ تو کیا آپ اس بات کو قبول کرتے ہو کہ میں نے اُسے طلاق دے دی ہے؟ send away gk630 یہ طلاق کے لفظ کے برابر نہیں ہے۔ پس یہاں پر یسوع مسیح کہہ رہے ہیں۔ کہ کسی جائزہ (یعنی ناپاکی) کے بغیر بیوی کو بھیج دینا۔ کیا اس بیوی کو بھیج دینا حرام کاری نہیں ہے؟ اگر وہ دوبارہ شادی کر لیتی ہے اس پیراگراف میں متی 5:32 ایک آئینہ کے طور پر ہے۔ مرقس 10:11-12 میں شاگرد پوچھتے ہیں۔ کہ فریسیوں نے کیا بات چیت کی ہے۔ یسوع مسیح نے نہیں کہا "موسیٰ غلط تھا؟" چاہے اُس نے یہ کہا کہ اس کی اجازت تھی یا سخت دلی کے سبب سے اس میں مبتلا تھے۔ تو کون سی بات گناہ میں گرنے سے پہلے کے خدا کے اصل پروگرام کے بیان کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ یسوع مسیح موسیٰ کے ساتھ اختلاف نہیں رکھتے۔ اور آخر کار شاگرد اُس بات چیت کے متعلق پوچھتے ہیں اور یسوع مسیح کہتے ہیں۔ اگر تم بغیر کسی وجہ کے طلاق دیتے ہو تو یہ زیادتی ہے۔ یاد رکھیں کہ فریسی اپنے سوال کے ذریعے سے اُسے آزمانا چاہتے تھے۔ کہ طلاق کی کوئی بھی وجہ ہو طلاق نہیں دے سکتے۔ اب آئیں دوبارہ سے متی 5:32 کو پڑھتے ہیں اور آیت کے آخری حصے کا جائزہ لیتے ہیں۔ متی 5:32 "لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سوا کسی اور سبب سے جھوڑ دے وہ اُس سے زنا کرتا ہے اور جو کوئی اُس جھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔"

اب کہنے کی کچھ کوشش کہ "حرام کاری کی وجہ کے لیے بچاؤ۔ (منگنی سے پہلے دوران ہی دھوکہ دہی کا جب شادی کی تیاریاں ہو رہی ہوتی ہیں) کے دوران ہی دھوکہ دہی کرنا۔ اور پھر یہ کہنا کہ شادی میں دھوکہ دہی نہیں ہے۔ یہ تو ایک انتہائی نتیجہ ہے۔ کہ تم حقیقی شادی کرنے کے بعد طلاق نہیں لے سکتے۔ میرے ذہن میں پانچ وجوہات ہیں۔ جن کے لحاظ سے یہ بات درست نہیں ہے۔ وہ یہ ہیں۔

\* پہلی بات یہ ہے۔ کہ پرانے عہد نامہ میں منگنی کو شادی کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ دیکھ

سکتے ہیں۔ کہ منگنی یافتہ عورت کو دوسرے مرد کے ساتھ لینے کی وجہ سے بہت بڑی سزا دی گئی۔ اور اُن دونوں

کو سنگسار کیا گیا۔ اثناء 27-22:20 یہ بالکل وہی سزا ہے جو کہ ایک شادی شدہ عورت کو دی گئی جو اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ لٹی۔ اجار 18:20 - اس کا مطلب ہے - کہ خدا کے ذہن میں یہ بات ہے کہ دونوں کا شادی کے لیے پختہ ارادہ یا شادی دونوں ایک ہی بات ہے۔

- \* دوسری بات اوپر کے بائبل حصے میں بیان کی گئی ہے "یوی" نہ کہ منگیتر یا منسوب عورت"
- \* تیسری بات یہ کہ "زنا کاری" کی تعریف کے لحاظ سے عام نقطہ نظر سے سمجھ کو ہٹا کر (یونانی لفظ پورنیا) کو اختیار کرتے ہوئے شادی سے پہلے کے سیکس کا براہ راست حوالہ دیتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ میں نے اوپر بیان کو واضح کیا ہے۔ یہ درست تعریف نہیں ہے۔ مزید برآں اگر تم نے اس بات قبول کیا ہے۔ کہ یہ تعریف تھی تو تم ایک مشکل تشریح کر رہے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا ایک منگیتر عورت کو بھی یوی کے برابر درجہ دیتا ہے۔ اور یہ ایک یوی یا منگیتر کے لیے ممکن نہیں ہے۔ کہ وہ شادی سے پہلے سیکس کرے جو کہ پہلے ہی شادی شدہ ہے۔
- \* چوتھی بات کہ یہ اصطلاح "ہنی یوی کو بھیج دینا" اثناء 24 باب میں دیئے طلاق کے قانون کی بنیاد ہے۔ اور "طلاق نامہ" تو بالکل اثناء 24 باب کا حوالہ ہے۔ اور یہ بھی کہ یہودی اثناء 24 باب کو طلاق کے قانون کی بنیاد مانتے ہیں یا کہ تمام دنیا "بھیج دینا" کے لفظ کو طلاق کے طور پر لیتی ہے۔ اثناء 24 باب کے مطابق طلاق دینے کا عمل 3 اقدامات پر مشتمل ہے۔

1- تم اُس میں "ناپاکی" پاؤ۔

2- تم طلاق نامہ لکھو۔

3- تم اُسے اپنے گھر سے نکال دو۔

صرف یہی ایک چیز اس بات واضح کرتی ہے۔ کہ یسوع مسیح اور فریسیوں اور تمام یہودیت نے طلاق کا قانون اس پیرا گراف میں ڈال دیا ہے۔ صرف طلاق کے لفظ کا مطلب ہے۔ "بھیج دینا" اور یہ بات واضح ہے کہ اس کے تین اقدامات ہیں پس صرف "بھیج دینا" بغیر کوئی "ناپاکی" پائے ہوئے واضح طور پر اس قانون کے ساتھ کھلا کھلوڑ ہے مزید برآں اگر طلاق نامہ نہیں لکھا جاتا تو اس کا مطلب ہے وہ شخص ابھی تک خدا کی نظر میں شادی شدہ ہے۔

- \* پانچویں بات یہ کہ یہ نقطہ نظر یو لوس رسول کی بات سے بالکل مختلف رکھتا ہے۔ 1- کرتھیوں 7:15 " اگر مرد جو با ایمان نہ ہو اگر وہ جدا ہو تو جدا ہونے دو۔ ایسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں اور خدا نے ہم کو میل ملاپ کے لیے بلایا ہے۔" یہ دکھاتے ہوئے کہ یہ نقطہ نظر یہاں تک کہ نئے عہد نامہ سے ہم آہنگ ہے پرانے عہد نامہ میں بہت کم ہے۔

- \* اگر ہم نئے عہد نامہ کے قانون کا جواب نہیں دیتے۔ کیسے نیا عہد نامہ کوئی بھی اعتبار رکھتا ہے۔ نیا عہد نامہ پرانے عہد نامہ پر استوار ہوا ہے۔ آپ کوئی بھی لفظ یا قانون ایسا نہیں لے سکتے جس کی تشریح پرانے عہد نامہ میں کی گئی ہو اور اس کا مطلب تبدیل کر کے نئے عہد نامہ میں دے دیا گیا ہو۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ ہو سکتا ہے کہ یہ کسی شخص کے خیال پر پورا اترتا ہو۔ یا مزید یہ کہ کسی تنظیم کے نقطہ نظر کے مطابق ہو۔ لیکن یہ خدا کے نقطہ نظر پر پورا نہیں اتر سکتا۔



جب یہ کہا جاتا ہے کہ "جو کوئی اُس جھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔" یہ اس عورت کا حوالہ دیا گیا ہے۔ جو طلاق یافتہ ہے۔ جہاں پر شادی قانونی لحاظ سے ختم نہیں ہوئی۔ آئیں ایک بار پھر یونانی لفظ "طلاق" دیکھتے ہیں۔ دوبارہ یہ لفظ طلاق نہیں ہے۔ بلکہ یہ لفظ "بھیج دینا" ہے۔ grk630 اور یہ دونوں ایک جیسے الفاظ نہیں ہیں۔ اگر میں ایک عورت کو ٹھیک طور پر طلاق دیئے بغیر بھیج دیتا ہوں۔ مثال کو طور پر دو لوگوں نے شادی کی۔ اور اُن میں ناپاکی یا حرام کاری نہیں پائی گئی۔ اور اُن دونوں میں علیحدگی ہو جاتی ہے۔ اس مثال میں ابھی خدا کی نظر میں وہ شادی شدہ ہیں۔ اور اگر وہ دوبارہ شادی کرتے ہیں تو تو زنا کاری کرتے ہیں۔ طرزیہ طور پر جب ایک دفعہ انہوں نے اپنی نئی بیوی کے ساتھ ہم بستری کر لی تو خدا کی نظر میں حقیقت میں انہوں نے اپنی پہلی شادی کو ختم کر لیا۔ کیونکہ اب طلاق کے ناپاکی اور ٹھیک وجہ آمو جو د ہوئی۔ تاہم یہ واضح ہے۔ کہ یہ ایک اچھی بات نہیں ہے۔ کہ ابھی تک کسی کے ساتھ شادی شدہ یا سنجیدہ تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ کام بار بار نہیں ہونا چاہیے۔ جیسے کہ کنوئیں والی عورت نے کیا۔

وہ جو سوچتے ہیں کہ متی 5:32 کہہ رہا ہے۔ کہ تم طلاق لے سکتے ہو لیکن تم شادی نہیں کر سکتے۔ میں آپ کو آپ کی غلطی کے متعلق سمجھاتا ہوں۔ اگر یسوع مسیح کہتے ہیں۔ تو تم طلاق لے سکتے ہو۔ اگر "زنا کاری" ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ شادی ختم ہو گئی یہ اب مزید جاری نہیں رہ سکتی۔ شادی کے ہوتے ہوئے تم زنا کاری کے مرتکب نہیں ہو سکتے۔ جیسا کہ زنا کاری کی تعریف یہ ہے۔ "کہ اپنی شادی کے وعدہ میں دھوکہ دہی کرنا" یا "شادی شدہ عورت کے ساتھ ہم بستری کرنا" اگر تو پہلی شادی کا اختتام ہو چکا ہے تو عورت کے لیے معیار تبدیل ہو چکا ہے۔ وہ شادی شدہ سے اکیلی ہو چکی ہے۔ اور اب اُس کے لیے حرام کاری کا کوئی امکان نہیں۔ اس طرح تو یسوع مسیح واضح طور پر اپنے آپ سے اختلاف رکھتے ہیں۔ اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ تم طلاق لے سکتے ہو لیکن شادی نہیں کر سکتے۔

طلاق کے متعلقہ بائبل کے یہ اقتباسات جو نئے یا پرانے عہد نامہ میں ہیں۔ اُن میں یہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ "بھیج دینا" جیسا کہ ملاکی 2:16 میں بیان کیا گیا ہے۔ "کیونکہ اسرائیل کا خدا فرماتا ہے۔ میں طلاق سے بیزار ہوں اور اس سے بھی جو اپنی بیوی پر ظلم کرتا ہے۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ اس لیے تم اپنے نفس سے خبردار رہو۔ تاکہ بے وفائی نہ کرو۔ یہاں تک تم دیکھ سکتے ہو کہ خدا کہتا ہے۔ کہ وہ "نکال دینے سے نفرت کرتا ہے۔" اور دکھاتا ہے کہ کس طرح دغا اور دھوکا کو اپنے نظریات کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ ان کے پاس "ناپاکی" کی سچی وجہ نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ غیر ملکی عورتوں کے لیے شہوت رکھتے ہیں (تاریخی پس منظر کے مطالعہ کے مطابق) پس یہ پیرا گراف یہاں یہ نہیں کہہ رہا کہ "خدا طلاق سے نفرت کرتا ہے" بلکہ خدا نا انصافی پر مبنی "طلاق" سے نفرت کرتا ہے۔

میں یقین کرتا ہوں کہ یسوع مسیح کے بہت احکامات خاص طور پر جو پہاڑی واعظ میں ظاہر کیے گئے وہ لغوی طور پر صرف وضاحت کے لیے اور خدا کی طرف سے پرانے عہد نامہ کے اخلاقی اور احکامات کے لیے حوالہ دیا جاتا ہے۔ بہت سے لوگوں کو یقین ہے کہ اُس نے بہت سی اخلاقی تعلیمات کو تبدیل کر دیا ہے یا وہ اس کو اہمیت نہیں دیتے کہ پرانا عہد نامہ کیا کہتا ہے۔ اور جو کچھ یسوع مسیح نے کہا اُسے کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جیسا کہ یسعیاہ 28:10 میں کہتا ہے۔ "کیونکہ حکم پر حکم۔ حکم پر حکم۔ قانون پر قانون۔ قانون پر قانون ہے۔ تھوڑا سا تھوڑا سا۔"

طلاق کے متعلق مزید معلومات کے لیے جو بائبل کے تمام عنوانات سے موافقت رکھتا ہے۔ یہاں کلک کریں۔